سوال

(137) کیکڑا حلال ہے یا حرام؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ملک میں سرطان یعنی کیکڑے کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور زید اُس کو مچھلی میں شمار کر کے کھاتا ہے۔ اور لوگوں کو حلت کا فتویٰ دیتا ہے۔ بکر کہتا ہے کہ یہ عقرب کے مشابہ ہے۔ فرمایئے یہ حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سرطان کی حرمت مجھے کسی آیت یا حدیث میں نہیں ملی۔ اس لئے بحکم ذرونی ماترکتم حلال ہے۔ (اہلحدیث 13 مئی 1933ء)

تعاقب

تمبا کو کے سوال جواب میں شاید حدیث زہن میں نہ رہی ہو بلکہ وہاں تو آیت۔ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ۔ سے استدلال تھ۔ محدثین نے اسی آیت کی بنا پر سرطان کو بھی حرام فرمایا ہے۔ علامہ ومیری حیات الحیوان میں بذیل حکم سرطان لکھتے ہیں۔ یرحم الکلہ لاستخباثہ ولما فیہ من الضرر ص 17 ج 2) یعنی بوجہ خبیث اور مضر ہونے کے سرطان کا کھانا حرام ہے۔ حافظ عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ فتح الباری میں تحریر فرماتے ہیں۔

ومن المستثنیٰ ایا التمساح والقرش والثعبان والعقرب والسرطان والسلحفاۃ للاستخبات والضرر اللاحق من السم ودینلس قیل ان اصلہ السرطان فان ثبت پ 23 ص 215)

یعنی حلت صید البحر سے مستثنیٰ کیے گئے ہیں۔ (گھڑیال اور قرش عظیم الجثہ بحری شکاری جانور) اور آبی اژدہے ار بچھو اور کیکڑے اور کچھوے بوجہ خبیث ہونے کے اور اس نقصان کے جو ان کے زہر سے آکل کو لاحق ہوتا ہے۔ اور گھونگھے کہ اصل ان کی سرطان ہی ہے۔ کیونکہ دونوں صدف سے پیدا ہوتے ہیں۔ پس اگر ایسا ہی ہے۔ تو گھونگھے بھی مثل کیکڑوں کے حرام ہوں گے۔

محدث فتوی
مجلس التحقیق الاسلامی
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص109

محدث فتویٰ